سُنو! یہ مت کہنا کہ تم لوگ جب مرزا اور مرزائیوں کو سخت گمراہ جانتے ہو تو پھر اُن سے فیصلہ کیوں کراتے ہو جیسے کہ مرزا صاحب نے جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی نسبت الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء میں لکھا ہے اسلئے کہ گو ہمارا دعوےٰ ہے کہ تمہارا امام بڑا کذاب بڑا دجال - بڑا جھوٹا - بڑا بے حیا - بڑا غدار - بڑا مکار - بڑا فریبی - بڑا ابلہ فریب - بڑا مفتری علی اللہ غرض سب اوصاف قبیحہ میں بڑھا ہوا لیکن تاہم میرا وجدان کہتا ہے کہ چونکہ تمہارا دعوےٰ اس وصف کذب میں اُن کے سب دعووں سے بڑھکر ہے اسلئے وہ تمہارے موافق فیصلہ نہ دینگے - گو اُن سے تعجب بھی نہیں کیونکہ اُنکا دعوےٰ ہے کہ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جا تاہم چونکہ ہم کو اپنے بیان پر بھروسہ ہے اسلئے ہم نے یہ صورت پیش کی ہے - امید ہے تم اپنی اور ان حضرات ثلاثہ کی منظوری سے بہت جلد ہمیں اطلاع دلواؤ گے - باقی مضمون کا جواب آئندہ سر دست یہ فیصلہ ہولے

تا سیاہ روئے شود ہر کہ درو غش باشد

یاد رکھو اگر ان تینوں حضرات نے منظوری منصفی سے ہمکو اطلاع نہ دی تو سمجھا جاویگا کہ تمہارے دعوے کو انہوں نے بالکل بے بنیاد سمجھا ہے - ایک ہفتہ تک انتظار ہوگا -

ناظرین! آپ یہ سُنکر حیران ہونگے کہ کرشن جی بڑ ہانکا کرتے ہیں کہ جو کوئی میری جماعت میں داخل ہوتا ہے وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں داخل ہو جاتا ہے (دیکھو خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) مگر جب ہم ان حضرات کے کارنامے دیکھتے ہیں تمہیں یقین ہو جاتا ہے کہ

کار شیطان میکند نامش ولی ✣ گر ولی اینست لعنت بر ولی -

مرزائیو! دیکھا نہ ہم کیسے حوصلے والے ہیں کہ تمہارے ہی بڑوں سے فیصلہ کرانا منظور کرتے ہیں -

مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں ✣ گرچہ ڈھونڈو گے چراغِ رخِ زیبا لیکر

مُرقع کی آئندہ سال کی بابت

یہ تجویز پاس ہوگئی ہے کہ موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا یعنے بغیر سرورق کے ۲۴ صفحوں کا کیا جاویگا اور قیمت سالانہ میں صرف ۲ر بڑھائے جائیں گے یعنی عام قیمت سالانہ عہ